© rasailojaraid.com

تبصرے

مختصر تاریخ ہند | مترجمہ جناب محمد یوسف صاحب کوکن ایم۔ اے تقطیع کلاں ضخامت ۲۶۰ صفحات ٹائپ جلی اور روشن قیمت مجلد ؎ روپیہ مطبوعہ مدراس یونیورسٹی۔

مسٹر ڈبلو۔ ایچ مورلینڈ نے ہندوستان کی ایک تاریخ لکھی تھی جو انگریزی داں طبقہ میں بہت مشہور اور مقبول ہوئی۔ بعد میں بنگال کے مشہور فاضل اے۔ سی۔ چٹرجی نے اس پر نظر ثانی کرکے اور اپنی طرف سے چند ابواب اور جدید معلومات کا اضافہ کرکے اس کو پہلی مرتبہ ۱۹۳۶ء میں شائع کیا۔ اس کے بعد سے اب تک اس کتاب کے کئی اڈیشن نکل چکے ہیں۔ جناب محمد یوسف صاحب جو جنوبی ہند میں عربی، فارسی اور اردو کے مشہور فاضل ہیں۔ انھوں نے مدراس یونیورسٹی کی فرمائش پر اسی کتاب کو اُردو کا جامہ پہنایا ہے اس کتاب میں مسلمان بادشاہوں کی نسبت اگرچہ ان افسانوی داستانوں کے بیان کرنے سے یا ان کے کیرکٹر اور نظام حکمرانی کی نسبت ان آرار کے ظاہر کرنے سے گریز نہیں کیا گیا۔ جو عام طور پر انگریز سیاحوں اور مورخوں کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ تاہم اس حیثیت سے یہ کتاب قابل قدر ہے کہ اس میں تاریخی واقعات کے بجائے زیادہ تر باشندگان ہند کے ہر دور کے اہم سیاسی، تمدنی، تہذیبی اور معاشی پہلوؤں کو نمایاں کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ اس سے قطع نظر لائق مترجم کا کمال اپنی جگہ پر مستحق تحسین وستائش ہے کہ انھوں نے اس قدر ضخیم کتاب کا ترجمہ اس خوبی اور عمدگی کے ساتھ کیا ہے کہ ترجمہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ بلکہ ایک مستقل کتاب معلوم ہوتی ہے جو شستہ و رواں اور شگفتہ اردو میں لکھی گئی ہو اس کے علاوہ مدراس یونیورسٹی بھی اُردو زبان کے قدردانوں کی طرف سے بہت کچھ مبارک باد اور شکریہ کی مستحق ہے کہ اس دور میں بھی اُس نے اردو کو یہ اہمیت دے رکھی ہے کہ ایسی ایسی ضخیم کتابیں اُس میں ترجمہ کراتی ہے اور بصرفِ زرکثیر اُس کو شائع کرنے کا اہتمام کرتی ہے ارباب اردو کا فرض ہے کہ وہ

© rasailojaraid.com